SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
September 21, 2023

SECP introduces Shariah Governance Framework 2023

ISLAMABAD, September 21: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has notified the Shariah Governance Regulations, 2023, revamping the regulatory framework by combining and repealing the earlier Shariah Governance Regulations, 2018 and the Shariah Advisors Regulations, 2017.

The new regulations, issued under Section 512(1) read with Section 451 of the Companies Act, 2017, have introduced the concepts of voluntary Shariah supervisory boards and separate requirements for Shariah stock screening of listed securities. It addition, jurisdiction of Section 451 of the Act to cover all securities has also been restored.

New regulations replaced the requirements of renewal of Shariah-compliant securities and qualification & experience requirements for Shariah advisors have been further strengthened. In addition, powers and functions of Shariah advisors have been redefined by allowing them to offer services within all regulated sectors. The format of the independent assurance report by the external Shariah auditor on the format agreed with by ICAP has also been added.The regulations have been framed after comprehensive public consultation involving representatives from listed companies, brokers, asset management companies, mutual funds, and Shariah advisors.

The framework is expected to boost confidence in Islamic finance, attract investors, promote financial stability, and foster innovation. It is also expected to drive growth in sectors aligned with Islamic principles; part of SECP's priorities. The Shariah Governance Regulations, 2023 are available SECP’s official website.

ایس ای سی پی نے شریعہ گورننس فریم ورک 2023 متعارف کر دیا

اسلام آباد (ستمبر 21) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) نے نئے ضوابط کا شریعہ کمپلائنٹ کمپنیوں، سکیورٹیز، اور شریعہ ایڈوائزرز کے ریگولیٹری فریم ورک کو مزید بہتر اور جامع بنانے کے پیش نظر شریعہ گورننس ریگولیشنز 2023 جاری کر دئے ہیں ۔نئے ضوابط کے اجراء کے بعد شریعہ گورننس ریگولیشنز، 2018 اور شریعہ ایڈوائزرز ریگولیشنز، 2017 کو منسوخ کر دئے گئے ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

نئے ضوابط میں رضاکارانہ شریعہ نگران بورڈ کا تصور دیا گیا ہے جبکہ لسٹڈ سکیورٹیز کی شرعی اسٹاک اسکریننگ کے لیے علیحدہ اور واضح تقاضے متعارف کرائے گئے ہیں۔ نئے ضوابط میں کمپنیز ایکٹ کے سیکشن 451 کے تحت تمام سیکیورٹیز، جس میں اسلامی میوچل فنڈز بھی شامل ہیں، کا احاطہ کیا گیا ہے اور شرعی گورننس فریم ورک کو سرمایہ کاری کی تمام اسلامی اجتماعی اسکیموں پر بھی لاگو کر دیا گیا ہے۔

نئے ضوابط نے شریعت کے مطابق سیکیورٹیز کی تجدید کے تقاضوں کو ختم کر دیا گیا ہے جبکہ اس حوالے سے اب صرف کمیشن کو رپورٹنگ کرنے کی ہی ضرورت ہو گی۔ علاوہ ازیں، شریعہ مشیروں کے لیے اہلیت اور تجربے کے تقاضوں کو مزید موثر بنایا گیا ہے اور، شریعہ مشیروں کے اختیارات اور افعال کی وضاحت کے ساتھ ساتھ انہیں تمام ریگولیٹڈ شعبوں میں خدمات پیش کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ نئے ضوابط میں شریعہ آڈیٹر کی طرف سے ترتیب دی جانے والی انڈیپنڈنٹ رپورٹ کا فارمیٹ بھی شامل کیا گیا ہے۔

یہ ضوابط جامع عوامی مشاورت کے بعد متعارف کرائے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں کراچی اور لاہور میں مشاورتی اجلاس منعقد کیے گئے جن میں لسٹڈ کمپنیوں، بروکرز، اثاثہ جات کی انتظامی کمپنیوں، میوچل فنڈز اور شریعہ مشیروں کے نمائندے نے شرکت کی اور شریعہ ایڈوائزری کمیٹی اور ایس ای سی پی کی کمیٹی برائے اسلامک فنانس کے ساتھ وسیع البنیاد مشاورت کی۔

نئے شریعہ گورننس فریم ورک اسلامی مالیات پر عوامی اعتماد میں اضافہ اور نئے سرمایہ کاروں کو راغب کرنے میں معاون ہوں گے اور ایس ای سی پی کی ترجیحات کے مطابق اسلامی اصولوں سے ہم آہنگ شعبوں کو آگے بڑھائے گا۔ نئے ریگولیشنز ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔